نوجوان آزادی

میں نے انتہائی ناگواری کے ساتھ دیکھا کہ دنیا میں نوجوانوں نے 13 سال کی عمر میں یہ کام مکمل کر لیا، اس عمر میں جہاں ایک شخص یہ انتخاب کر سکتا ہے کہ وہ مستقبل میں کیا کرنا چاہے گا، وہ نہیں کر سکتے۔ اپنی پوری زندگی اپنے "خاندان" سے باہر گزارنے کا انتخاب کرتے ہیں، لیکن نوجوان افراد کو کام کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے اور 30 سال کی عمر تک اور کبھی کبھی 40 سال یا اس سے زیادہ کی عمر تک انتظار کرنا پڑتا ہے اس سے پہلے کہ وہ اپنے والدین کی مداخلت کے بغیر زندگی گزار سکیں۔ . اس کے نتیجے میں، جہاں یہ ایک انتخاب نہیں ہے لیکن اصل میں ایک انتخاب کرنا ناممکن ہے، یہ یقینی طور پر ایک تقسیم شدہ کل ادارے کے بارے میں بات کرنا ممکن ہے (مطلب یہ ہے کہ جیلوں کے لئے یہ کیسے ہوتا ہے یا یہ ماضی میں نٹ ہاؤسز کے لئے ہوا تھا جہاں لوگوں نے سب کو ایک ہی جگہ پر بند کیا تھا، اس کے بجائے ایسا ہوتا ہے مختلف جگہوں پر، لیکن ایک ہی مشق کے ساتھ)۔

یہ زبردستی جبری مشق لوگوں کے درمیان صحت مند ہمدردی کیسے پیدا کر سکتی ہے؟ بس یہ زیادہ مشکل بات ہے کہ ایک نوجوان شکر گزار ہے اپنے وجود کا نصف حصہ کسی کے ساتھ جسے وہ پسند نہیں کرتا اور چاہے بھی نہ ہو اور وہ تعلیم اور مثالی خاندان کے نام پر اپنی من مانی عادات کے سامنے سرتسلیم خم کر دے، کچھ لوگ کس طرح بڑے ہاتھوں سے اجازت دیتے رہنا چاہیں گے، کیوں آزادیوں کی لوگ صرف خیال رکھتے ہیں کہ وہ کچھ نہیں کرتے ہیں اور کچھ نہیں کرتے ہیں یا وہ ٹھوس طور پر کریں گے۔

اس واقعہ کی وجہ معاشی نظام بھی ہے جو بغیر کسی وجہ کے کچھ نہیں دیتا، یا اگر آپ کے پاس کافی پیسہ ہے تو یہ ٹھیک ہے، مختلف طریقے سے آپ کو کرنا چاہیے، اس کا مطلب یہ نکلتا ہے کہ خاندان کی طرف سے حفاظت کا واحد راستہ ہے خود مختاری یہ ہے کہ کسی دوسرے کی انحصار کے لیے کام کیا جائے۔ مجھے صرف یہ سوچ کر ہنسی آتی ہے کہ آپ کو آقاؤں سے رہائی کے لیے دوسرے آقا سے جانا پڑے گا اور اس سے آپ خود کو آزاد کر سکتے ہیں، درحقیقت آپ ہمیشہ غلاموں کے غلام بن جاتے ہیں۔ طاقت کے دوسرے گروہ کا تعاون، جو اب پہلے ہی (2024 عام دور)، ایک کے بعد ایک ناقابل تلافی طور پر ٹوٹ کر گر رہا ہے۔

اس کے باوجود یہ تحریر صرف ایک مسئلہ کی نمائش کے لیے کی گئی ہے اور میں اس بات کی نشاندہی نہیں کروں گا کہ اسے کیسے حل کیا جائے (کسی اور کو کرنا پڑ سکتا ہے...)، میرا مشورہ ہے کہ 13 سال یا اس سے زیادہ عمر کے تمام افراد بلاامتیاز وصول کنندہ ہو سکتے ہیں۔ یونیورسل آمدنی جو ان کو حقیقی معنوں میں باوقار زندگی گزارنے کی اجازت دیتی ہے (کرائے کی ادائیگی، خوراک، نجی گاڑی اور لوازمات کے اخراجات اور مستقبل میں نجی گھر خریدنے کے لیے بچت کرنے کا امکان)۔

جو اس چیز کو ٹھیک نہیں کرتے ہیں، میں ان لوگوں کو مشورہ دیتا ہوں کہ وہ اپنے والدین کے گھر یا دو بے ترتیب لوگوں کے گھر پر پورا سال زندہ رہنے کی کوشش کریں اور پھر مجھے لگتا ہے کہ واقعی وہ آخر میں یا زیادہ آسانی سے خیال بدل دیں گے۔ ہو سکتا ہے کہ سوچ کے ساتھ اس تجربے کو دوبارہ کریں۔

گفتگو کا رس یہ ہے کہ یہ ضروری ہے کہ وہ انتخاب کر سکتا ہے اور بغیر کسی کو مجبور کیے بغیر کچھ کر سکتا ہے، الگ بات یہ ہے کہ کسی کے ساتھ جانور سے بھی بدتر سلوک کیا جا سکتا ہے اور یہ بات یقیناً کسی کی طرف سے اس لائق نہیں کہ وہ اپنے آپ کو انسان سمجھے۔